السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز تراویح میں امام کے قرآن مجید سے دیکھ کر پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟اس کی کتاب وسنت سے کیا دلیل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قیام رمضان میں قرآن مجید سے دیکھ کر پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کیونکہ اس طرح مقتدیوں کو سارا قرآن مجید سنایا جاسکے گا۔ کتاب وسنت کے شرعی دلائل سے یہ ثابت ہے کہ نماز میں قرآن مجید کی قراءت کی جائے اور یہ حکم عام ہے قرآن مجید سے دیکھ کر اور زبانی قراءت سبھی کو شامل ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ثابت ہے کہ انہوں نے اپنے غلام ذکوان کو حکم دیا کہ وہ قیام رمضان میں ان کی امامت کروایئں اور ذکوان قرآن مجید سے دیکھ کر پڑھتے تھے۔ امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اس روایت کو اپنی '' صحیح '' میں (صحیح بخاری کتاب الاذان باب امامة العید ولمولی قبل حدیث : 692) مطلقاً مگر صحت کے پورے وثوق کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر442

محدث فتویٰ